UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

FIRST LANGUAGE URDU **3247/02**

Paper 2 Texts **May/June 2007**

1 hour 30 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

You must answer TWO questions, ONE from Section 1: Poetry and ONE from Section 2: Prose.
One answer must be a passage-based question and one must be an essay question.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے

جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔

صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔

جواب لکھنے کے لئے مہیا کی گئی علیحدہ کاپی پر اپنا جواب اردو میں تحریر کریں۔

اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائیٹر، گوند، کریکشن فلوئڈ مت استعمال کریں۔

لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

صرف دو سوالوں کے جواب لکھیں۔ ایک سوال حصہ اول شاعری سے کریں اور دوسرا سوال حصہ دوم نثر سے ایک سوال سے متعلق اور دوسرا سوال مضمون پر مبنی ہونا لازمی ہے۔

اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں۔[ ]

اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کا پیاں استعمال کریں تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے منتھی کر دیں۔

This document consists of **7** printed pages and **1** blank page.

SP (NF/TL) T28397/4

© UCLES 2007

UNIVERSITY *of* CAMBRIDGE
International Examinations

[Turn over

www.XtremePapers.com

SECTION 1: POETRY

Question 1

لگتا نہیں ہے دل مرا اجڑے دیار میں
کس کی بنی ہے عالمِ ناپائیدار میں
بلبل کو باغباں سے نہ صیاد سے گلہ
قسمت میں قید تھی لکھی، فصلِ بہار میں
ان حسرتوں سے کہہ دو کہیں اور جا بسیں
اتنی جگہ کہاں ہے دلِ داغدار میں
اک شاخِ گل پہ بیٹھ کے بلبل ہے شادماں
کانٹے بچھا دیئے ہیں دلِ لالہ زار میں
عمرِ دراز مانگ کے لائے تھے چار دن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں
دن زندگی کے ختم ہوئے شام ہوگئی
پھیلا کے پاؤں سوئیں گے کنجِ مزار میں

(ا) شاعر کا نام لکھیے [1]

(ب) اس غزل کے پسِ منظر کے بارے میں ایک مختصر نوٹ لکھیے۔ [3]

(ج) شاعر کے شاملِ نصاب کلام میں اداسی، افسردگی اور احساسِ محرومی و ناکامی پائی جاتی ہے۔ شاعر کی دوسری غزل کے حوالے سے بحث کیجیے۔ [8]

(د) شاعر نے اس نظم کے آخری دو اشعار میں زندگی کے مختصر ہونے اور غم و الم سے پُر ہونے کا ذکر کیا ہے۔ وضاحت کیجیے۔ [8]

(ر) مندرجہ ذیل الفاظ و تراکیب کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کے اُن کا مطلب واضح ہو جائے۔ [5]

صیّاد ۔ شادماں ۔ لالہ زار ۔ فصلِ بہار ۔ کنجِ مزار

Question 2

(ا) میر تقی میر کے کلام میں درد و غم، مایوسی و محرومی اور آہ و فریاد کے مضامین بڑی کثرت سے ملتے ہیں۔ آپ کے خیال میں اس کی کیا وجوہات ہیں؟ [5]

(ب) سوال نمبر ا کے شاعر کے علاوہ نصاب میں شامل کسی بھی دو شعراء کے کلام پر مندرجہ ذیل خصوصیات کے حوالے سے تفصیلی بحث کیجیے۔

سوز و گداز۔ تصوف ۔ اپنے دور کی عکاسی ۔ زبان و بیان کی سادگی ۔ ترنم اور موسیقیت [20]

SECTION 2: PROSE

Question 3

ایک صبح جب میری آنکھ کھلتی ہے تو اچانک درخت کے گھنے پتوں سے مجھے کسی اور کی موجودگی کا احساس ہوتا ہے۔خوف سے ایک تیز سی چیخ میرے منہ سے نکلتی ہے اور مجھے یقین ہو جاتا ہے کہ بھیڑیا بالآخر اپنی کوشش میں کامیاب ہو ہی گیا پھر میری حیرت کی انتہا نہیں رہتی۔جب مجھے پتہ چلتا ہے کہ وہ میرے ہی جیسا ایک شخص ہے پریشان اور گھبرایا ہوا۔اس اجنبی نے درخت پر ایک اور بھیڑیے کے خوف سے پناہ لے رکھی ہے۔اس کا بھیڑیا بھی نیچے کھڑا غرا رہا ہے۔درخت پر پنجے گاڑ رہا ہے لیکن تمام کوششوں کے باوجود اونچے درخت پر چڑھ نہیں پاتا۔

ہم دو لوگ ہیں جو اپنے اپنے بھیڑیوں سے خوفزدہ ہیں باوجودیکہ درخت میں ہمارے لیے ہر طرح کی آسائشیں موجود ہیں لیکن ہم ان آسائشوں سے خوش نہیں جبر اور اکتاہٹ کا احساس دن بدن ہمیں کھائے جا رہا ہے اب تو ہمیں رات کو نیند بھی نہیں آتی جونہی آنکھ لگتی ہے بھیڑیے کا خوفناک چہرہ ہمیں دوبارہ جگا دیتا ہے۔کم بخت اب ہمارے خوابوں میں بھی گھس گیا ہے وہ ہمیں یہاں بھی سکون سے رہنے نہیں دیتا۔

ہم دونوں کے بھیڑیے اکثر اپنی جگہ خاموش بیٹھے رہتے ہیں لیکن کبھی کبھی ان دونوں پر ایسا جنون سوار ہو جاتا ہے کہ وہ درخت پر حملہ کر دیتے ہیں اس کے موٹے تنے پر دانت اور پنجے گاڑ دیتے ہیں اور اس وقت خوفناک سی غراہٹ ہوتی ہے۔دونوں بھیڑیوں کا یہ اچانک باؤلا پن ہمیں مزید ڈرا دیتا ہے۔

(ا) ''قید اور غلامی کی آسائشیں آزادی کی نعمت کے مقابلے میں حقیر اور بے وقعت ہیں'' اقتباس کی روشنی اور افسانے کے حوالے سے اس بیان پر تفصیلی تبصرہ کیجیے۔ [15]

(ب) ''ظالم اتنے طاقتور نہیں جتنا کہ کمزوروں کو ان کی طاقت کا خوف ہے اگر کمزور ظالم کے آگے ڈٹ جائے تو اسے آزادی مل سکتی ہے'' افسانے کے حوالے سے اس بیان پر تفصیلی تبصرہ کیجیے۔ [10]

© UCLES 2007

Question 4

افسانہ ''محشر'' ایک اصلاحی انداز کا افسانہ ہے اس میں آنے والے فرضی واقعات کی روشنی میں انسانوں کو یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ قومیں شکل سے نہیں کردار سے پہچانی جاتی ہیں۔ افسانے کے حوالے سے مثالیں دے کر بحث کیجیے۔

[25]

Question 5

''مجھے اپنے نوشتۂ تقدیر کو بہر نوع برداشت کرنا چاہیے۔
بُغض وعناد سے شکستہ دل بیمار کی ساری رنجوریاں بالآخر سکون پذیر ہو ہی جاتی ہیں۔ موت، کلفتیں اور اُن کا مداوا بھی اَپنے اَپنے وقت ہی سے آتے ہیں۔''

خُوب صُورت اور نفیس مزاج صولت جہانگیر نے اُس معمولی سے سفید کاغذ کو اُٹھا کر ایک بار پھر غور سے دیکھا، جس پر سرخ پنسل سے خُوب صُورت چینی حروف میں یہ نظم لکھی ہوئی تھی اور پھر بیچ میں تھوڑی سی جگہ چھوڑ کر شکستہ انگریزی تحریر میں اُس کا ترجمہ تھا۔ یہ نظم کا آخری بند تھا۔

اُس نے کاغذ کو میز پر ڈالا اور پھر اُٹھا لیا۔ اور پھر پڑھنا شرُوع کیا۔

''میں شاہنشاہوں کی اولاد کو لی (حُسنِ عمل اور بلند کرداری) کے اصول کس طرح سکھاؤں۔
اور صرف چنگ (دوسروں کے جذبات کا لحاظ) کی کرامت ہے جو میں نے اپنی زبان بند رکھی ہے۔''

ہاں یہ صرف چنگ کی کرامت ہے جو میں نے اپنی زبان بند رکھی ہے۔ صولت جہانگیر نے اپنی رائٹنگ ٹیبل پر رکھی ہوئی خاموش چہرے والی تصویر کو دیکھا جس کو فقط اس چہرے کی مسکینی اور راضی برضا انداز نے خُوب صُورت بنا رکھا تھا۔

''کیوں ہے نا یہی بات؟'' اُس نے بغور اُس چہرے کو دیکھا جو بالکل خاموش اور بے تعلق نظر آ رہا تھا۔ اور وُہ رُوٹھ کر وہاں سے ہٹ آئی۔

(ا) اقتباس کے حوالے سے بتائیں کہ صولت جہانگیر کس ذہنی کش مکش میں مبتلا تھی اور صفدر یاسین نے چینی حروف میں نظم لکھ کر کیا سمجھانے کی کوشش کی ہے؟ تفصیل سے بیان کریں۔ [15]

(ب) صولت جہانگیر کے کردار کی چیدہ چیدہ خصوصیات مثالوں کے ذریعے بیان کیجیے۔ [10]

Question 6

''اماں بیگم نے اپنی اولاد کی پرورش میں اس بات کی انتہائی کوشش کی تھی کہ وہ کوئی جھوٹی بات نہ کرنے پائے لیکن ان کی اولاد کو پستیوں سے محبت ہے۔'' اس بیان کی روشنی میں گیتی کے کردار، حالات اور واقعات پر تفصیلی تبصرہ کیجیے۔ [25]

BLANK PAGE

Copyright Acknowledgements:

Question 1 © Salim Akhtar; *O Level Shaeeree Bama Taruf Tashreeh Farhang*; Sang-e-Meel; 2002.
Question 3 © Intizar Hussain; *Pakistani Kahanian*; Sang-e-Meel; 2000.
Question 5 © Altaf Fatima; *Dastak Na Do*; Feroz Sons.
Question 6 © Altaf Fatima; *Dastak Na Do*; Feroz Sons.

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.